

## 122665- مرتد خاوند سے علیحدگی کے ایک برس بعد دوسرے شخص سے شادی کرنا

### سوال

ایک مسلمان عورت کا خاوند دین اسلام سے خارج ہو گیا اور اس نے عدالت کے سامنے (یہ شرعی عدالت نہیں) اس کا اقرار بھی کیا، ایک برس سے یہ عورت اپنے خاوند سے علیحدہ ہو چکی ہے، اور اس شخص نے اپنے دین کی تعین بھی نہ کی، تو یہ شرعی طور طلاق یافہ شمار ہو گی یا نہیں؟ اور کیا اسے شرعی طور پر دوسرے شخص سے شادی کرنے کا حق حاصل ہے؟

### پسندیدہ جواب

فقہاء کرام اس پر متفق ہیں کہ اگر کوئی شخص مرتد ہو جائے تو ان کا نکاح فتح ہو جاتا ہے، لیکن یہ ہے کہ کچھ تو فوراً نکاح کو فتح قرار دیتے ہیں، اور کچھ کہتے ہیں کہ عدت گزرنے کے بعد نکاح فتح ہو گا۔

اس لیے اگر عدت کے دوران وہ اسلام کی طرف واپس لوٹ آئے تو ان کا نکاح باقی رہے گا، اور اگر وہ ارتداد پر اصرار کرے اور عدت ختم ہو جائے تو ان کے درمیان نکاح فتح ہو جائیگا۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کرتے ہیں :

"انہ اربعہ اس پر متفق ہیں کہ خاوند اور بیوی میں سے کسی ایک کے مرتد ہونے کی صورت میں نکاح فتح ہو جائیگا لیکن اگر ارتداد دخول و رخصتی سے قبل ہو تو فوری طور پر نکاح فتح ہو جائیگا، اور اگر دخول و رخصتی کے بعد مرتد ہو تو امام مالک اور ابو عینیہ کے نزدیک نکاح فتح فوری طور پر فتح ہو جائیگا، اور امام شافعی کا مسلک ہے کہ عدت کے ختم ہونے تک انتظار کیا جائیگا، اور امام احمد سے دو روایتیں دونوں مسلکوں کے مطابق ہیں" انتہی

دیکھیں : مجموع فتاویٰ و رسائل ابن عثیمین (12/116).

اور بعض علماء کہتے ہیں اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کا اختیار ہے کہ عدت ختم ہونے کے بعد بیوی اپنے آپ کی مالک ہو گی اگرچاہے تو نکاح فتح کر لے، اور اگرچاہے تو انتظار کرے ہو سکتا ہے اس کا خاوند اسلام کی طرف واپس آجائے، تو اسے انتظار کا حق حاصل ہے، ہم بھی یہی آخری قول اختیار کرتے ہیں، اور ہماری رائے ہے کہ یہ شرعی دلائل کے زیادہ قریب ہے۔

اس کا بیان سوال نمبر (21690) کے جواب میں گزرنچا ہے اس کا مطالعہ کریں۔

بہر حال کسی بھی قول کے مطابق اس مسؤول عورت کو حص حاصل ہے کہ وہ جس سے چاہے شادی کر سکتی ہے، کیونکہ ظاہر یہی ہوتا ہے کہ اس کی عدت گزرنچکی ہے۔

لیکن اسے ایسا سرکاری ثبوت حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے جس سے طلاق یا نکاح فتح ہونا ثابت ہو۔

ہم اس عورت کو نصیحت کرتے ہیں کہ اپنے علاقے میں قریب ترین اسلامک سینٹر سے رابطہ کرے، تاکہ اس کے خاوند کے مرتد ہونے کے مسئلہ کو دیکھا جائے اور فتح نکاح کا معاملہ مکمل ہو۔

واللہ اعلم۔